قرآنِ مُبین

۹ (9)

آسان ترین، واضح اردو ترجمہ

از

ڈاکٹر محمد حسَن

بی۔اے آنرز، ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

www.drhasanrizvi.org

باسمہ تعالیٰ

"قرآنِ مُبین"

(مترجم وشارح)

ڈاکٹر محمد حسن رضوی

بی۔اے آنرز۔ایم۔اے، پی ایچ۔ڈی

شہادۃ العالمیۃ معادلۃ دکتورا" من علماء الازہر

مترجم اصولِ کافی در انگریزی مطبوعہ ایران و پاکستان

ڈپٹی ڈائرکٹر: اسلامک ریسرچ سنٹر، شاہراہ پاکستان - پروفیسر: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔

ڈائرکٹر تصنیف وتالیف: ——— میزان فاؤنڈیشن' ——— 'امام حسینؑ فاؤنڈیشن'

www.drhasanrizvi.org

اشاریہ پارہ نمبر 9 قَالَ الْمَلَاُ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	کافروں کی متکبرانہ ذہنیت اور اس کا انجام	۵۲۵
۲	خدائی طریقۂ اصلاح اور قوموں کا طرزِ عمل	۵۲۷
۳	نقصان اٹھانے والوں کی علامت۔ خدا سے بے خوفی	۵۲۹
۴	دلوں پر مہریں کیوں لگتی ہیں؟	۵۳۰
۵	صبر کا میٹھا انجام	۵۳۰
۶	بنی اسرائیل کی حماقتیں	۵۳۱
۷	نبی کا جانشین خود نبی بناتا ہے	۵۳۳
۸	بنی اسرائیل پر خدا کے احسانات اور تکبر کا برا انجام	۵۳۵
۹	خدا کی نشانیوں اور آخرت کو جھٹلانے اور جھوٹ گھڑنے کا انجام	۵۳۶
۱۰	خدا کو دیکھنے کے مطالبہ کی حماقت اور اُس کا انجام	۵۵۰
۱۱	خدا کی رحمت کی وسعت اور اُس کے مستحقین	۵۵۱
۱۲	خود ساختہ رسموں کے طوق اور حقیقی کامیابی کے معنی	۵۵۲
۱۳	بنی اسرائیل پر خدا کے احسانات	۵۵۳
۱۴	ظلم کرنے والوں اور برائی سے بچانے والوں کا انجام	۵۵۷
۱۵	دین سے دنیا کمانے کا لالچ	۵۵۹–۵۶۳
۱۶	انسان فاعلِ مختار ہے	۵۶۳
۱۷	خدا کو پکارنے کا طریقہ اور خدا کے اچھے نام	۵۶۵
۱۸	خدا کی پکڑ کا طریقہ کار	۵۶۶
۱۹	بنی اسرائیل کا اصل کام اور خدا کی نشانیوں پر غور نہ کرنے کا انجام	۵۶۶
۲۰	عورت کی اہمیت، اولاد کی دعا اور عصمت آدمؑ	۵۶۹
۲۱	قرآن کی صفات اور خوبیاں	۵۷۵
۲۲	مالِ غنیمت اور سچے مومنین کا حال	۵۷۶
۲۳	جمہور کی رائے حق کے تعین میں کوئی مقام نہیں رکھتی	۵۷۸
۲۴	خدائی نصرت اور جنگِ بدر اور حق کے انکار کی سزا	۵۸۰
۲۵	ہاتھ ہے اللہ کا بندۂ مومن کا ہاتھ	۵۸۳
۲۶	خدا مومنوں کے ساتھ ہے	۵۸۴
۲۷	بدترین لوگ	۵۸۵
۲۸	ظالم کے ساتھیوں اور ظلم سے نہ روکنے والوں کا انجام	۵۸۶
۲۹	خیانت اور برائیوں سے بچنے کا انعام	۵۸۸
۳۰	منکرینِ حق کی بدمعاشیوں کے باوجود رسولؐ کے سبب عذاب کا نہ اترنا	۵۹۰
۳۱	مسجدِ حرام کے جائز اور ناجائز وارث	۵۹۱
۳۲	منکرینِ حق کا انجام	۵۹۳

www.drhasanrizvi.org

ع قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ
يٰشُعَيْبُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا اَوْ لَتَعُودُنَّ
فِي مِلَّتِنَا قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِينَ ﴿۸۸﴾
قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ
اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا اَنْ نَّعُودَ فِيهَا اِلَّا
اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

اُس کی قوم کے سرداروں نے، جو اپنی بڑائی
چاہتے تھے، کہا: "اَے شعیبؑ! ہم تجھے اور
اُن لوگوں کو جو تیرے ساتھ اِیمان لا چکے ہیں،
اَپنی بستی سے ضرور نکال دیں گے۔ یا پھر تم
لوگوں کو ہماری مِلّت میں واپس آنا ہوگا۔"
شعیبؑ نے کہا: "چاہے ہم (واپس آنے پر)
راضی بھی نہ ہوں؟" ﴿۸۸﴾ اگر ہم تمھاری مِلّت
میں واپس آجائیں جب کہ اللہ ہم کو اِس
(گمراہی) سے نجات دے چکا ہے، تو (اِس کا
مطلب یہ ہوگا کہ) یقیناً ہم نے اللہ پر جھوٹ
باندھا تھا۔ اور ہم سے تو یہ ہرگز بھی نہ ہوگا
کہ ہم (تمھاری مِلّت میں) واپس آجائیں، سوا
اِس کے کہ ہمارا پالنے والا مالک ہی یہ چاہتا

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا
بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ
شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾

ہو[1] ہمارے پالنے والے مالک کا عِلم تو ہر چیز پر حاوی ہے۔ اُسی پر ہم نے پُورا پُورا بھروسہ کر رکھا ہے۔ اَے ہمارے مالک! تُو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ فرما دے (کیونکہ) تُو سب سے اچّھا فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۹﴾

اُس کی قوم کے سَرداروں نے، جو اُس کی بات ماننے سے اِنکار کر چکے تھے (آپس میں) کہا: اگر تم نے شعیبؑ کی پَیروی کی تو یقیناً تم اُس صُورت میں نقصان اُٹھانے والے ہو جاؤ گے ﴿۹۰﴾ پس اُنھیں زلزلے نے آن پکڑا۔ تو وہ اَپنے گھروں میں اُلٹے پڑے کے پڑے رہ گئے[2] ﴿۹۲﴾ (غرض) جن لوگوں نے شعیبؑ کو

www.drhasanrizvi.org

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۝
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝

جُھٹلایا تھا (وہ اَیسے برباد ہوئے کہ) جیسے کہ وہ
اُن گھروں میں کبھی آباد ہی نہ ہوئے تھے۔ شعیبؑ
کے جُھٹلانے والے ہی آخرکار نقصان اُٹھانے
والے ٹھہرے (۹۲) پس شعیبؑ نے اُن کی طرف
سے مُنہ پھیر لیا اور کہا کہ: "اَے میری قوم!
بے شک میں نے تو اَپنے پالنے والے مالک
کے پیغامات تمھیں پہنچا دئے تھے اور تمھاری
بھلائی بھی بہت چاہی تھی۔ پھر اَب میں اُس
قوم پر (کیوں اور) کیسے افسوس کروں جو حق
کو قبول کرنے ہی سے اِنکار کرتی ہو" (۹۳) ع ۱۱/۹
کبھی اَیسا نہ ہوا کہ ہم نے کِسی بَستی میں
کوئی نبی بھیجا ہو (اور اُس کے جُھٹلانے پر)
ہم نے پہلے اُس بَستی کے لوگوں کو تنگی اور

www.drhasanrizvi.org

بِالْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا
قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ
هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ

سختی میں مبتلا نہ کیا ہو، تاکہ وہ لوگ شاید
عاجزی پر اُتر آئیں ﴿۹۴﴾ پھر ہم نے اُن کی بدحالی
کو خوش حالی سے بدل دیا۔ (تاکہ وہ ہماری
نعمتوں ہی کی وجہ سے ہماری بات مان لیں)
یہاں تک کہ وہ لوگ خُوب پھُولے پھَلے اور
کہنے لگے کہ: ہمارے باپ دادا پر بھی اَچھّے اور
بُرے دِن آتے رہے ہیں۔ آخرکار ہم نے
اُنھیں اچانک پکڑ لیا اور اُنھیں خبر تک نہ ہوئی[۱] ﴿۹۵﴾
اور اگر بستیوں والے اِیمان لے آتے اور بُرائیوں
سے بچ کر فرائض اِلٰہیہ کو اَدا کرتے، تو ہم ضرور
اُن پر آسمان اور زمین سے برکتوں (کے دروازے)
کھول دیتے[۲]۔ لیکن اُنھوں نے تو (حق کو خوب)
جُھٹلایا۔ لہٰذا ہم نے اُنھیں اُسی چیز کی سزا میں

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾
أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿٩٧﴾
أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا ضُحًى وَ
هُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾
أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٩﴾ ع
أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ أَهْلِهَا

پکڑ لیا جو (بُرائی) وہ کمایا کرتے تھے ﴿٩٦﴾ پھر کیا
اَب بھی بستیوں والے اِس بات سے نہیں ڈرتے
کہ ہمارا عذاب اُن پر اچانک رات کے وقت
آجائے جب کہ وہ سوئے پڑے ہوں ؟ ﴿٩٧﴾
کیا بستیوں والے اَب بھی اِس بات سے
بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب اُن پر
دن چڑھے آجائے جب کہ وہ کھیل کُود رہے
ہوں ؟ ﴿٩٨﴾ کیا وہ لوگ اللہ کی تدبیر سے
بے خوف ہو گئے ہیں ؟ حالانکہ اللہ کی تدبیر
سے صرف وہی قوم بے خوف ہوتی ہے جو نقصان
ع ۱۲ ۲ اُٹھا کر تباہ و برباد ہونے والی ہو ﴿٩٩﴾ ع
کیا (اِس بات سے) اُن لوگوں نے جو
پہلے کے مالکوں کے بعد اَب زمین کے مالک

www.drhasanrizvi.org

أَنْ لَّوْ نَشَاءُ أَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾
تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَآئِهَا وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ
قَبْلُ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾
وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ وَإِنْ وَّجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ

ہوئے ہیں، یہ سبق نہیں سیکھا کہ اگر ہم چاہتے
ہیں تو اُن کے گُناہوں پر اُنھیں پکڑ لیتے ہیں؟
اور ہم اُن کے دلوں پر (کُفر کے نشان کی)
مُہر لگا دیتے ہیں؟ پھر وہ کچھ نہیں سُن سکتے ﴿١٠٠﴾
یہی وہ بستیاں ہیں جن کی کچھ خبریں ہم آپؐ
سے بیان کرتے ہیں اور یقیناً اُن بستیوں کے
رسولؑ اُن کے پاس کھُلی ہوئی نِشانیاں، دلیلیں
اور حقیقتیں لے کر آئے تھے۔ مگر جس چیز کو وہ
پہلے جھُٹلا چکے تھے، پھر اُسے وہ ماننے والے نہ
تھے۔ (دیکھو) اِس طرح اللہ حق کے مُنکروں
کے دلوں پر مُہرؔ لگا دیا کرتا ہے ﴿١٠١﴾ اور ہم
نے اُن میں سے بہت سوں کو اَپنے عہد کا
پابند نہ پایا اور اُن میں سے بہت سوں کو

www.drhasanrizvi.org

حد سے گزر جانے والا نافرمان پایا (۱۰۲)

پھر اُن قوموں کے بعد ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں اور دلیلوں کے ساتھ فرعون اور اُس کی قوم کے سرداروں کے پاس بھیجا۔ مگر اُنھوں نے بھی ہماری نشانیوں کے ساتھ ناانصافی کی۔ بس دیکھ لو کہ اُن فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا! (۱۰۳)

موسیٰؑ نے کہا: "اے فرعون! میں تمام جہانوں کے پالنے والے کی طرف سے بھیجا ہوا آیا ہوں (۱۰۴) مجھ پر لازم ہے کہ میں اللہ کے متعلّق حق کے سوا کچھ نہ کہوں۔ بے شک میں تمھارے پاس تمھارے پالنے والے مالک کی طرف سے کھلی ہوئی دلیلیں لے کر آیا ہوں۔

لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۗ قَدْ جِئْتُكُمْ

www.drhasanrizvi.org

بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ﴿۱۰۵﴾
قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِـَٔايَةٍ فَأْتِ بِهَآ إِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِينَ ﴿۱۰۶﴾
فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿۱۰۷﴾
وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَإِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِينَ ﴿۱۰۸﴾
قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيمٌ ﴿۱۰۹﴾
يُّرِيدُ أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿۱۱۰﴾

پس تُو میرے ساتھ (میری قوم) بنی اسرائیل کو
بھیج دے" ﴿۱۰۵﴾ فرعون نے کہا: "اگر تُو کوئی
نشانی یا معجزہ لے کر آیا ہے تو اُسے پیش کر،
اگر تُو اپنے دعوے میں سچّا ہے" ﴿۱۰۶﴾ موسیٰؑ نے
اپنا ڈنڈا پھینکا تو یکایک وہ ایک جیتا جاگتا،
ظاہر بظاہر اژدہا بن گیا ﴿۱۰۷﴾ پھر اُس نے
اپنا ہاتھ (جیب سے) نِکالا تو وہ یکایک سَب
۱۳ ع ۴ دیکھنے والوں کے لئے چمک رہا تھا ﴿۱۰۸﴾

اِس پر فرعون کی قوم کے سَرداروں نے
(آپس میں) کہا: حقیقتاً یہ تو بڑا ماہر جادُوگر
ہے ﴿۱۰۹﴾ یہ تمھیں تمھاری زمین سے نِکال دینا
چاہتا ہے۔ پس اَب تم کیا حُکم دیتے ہو؟ ﴿۱۱۰﴾
وہ سب بولے: اِس کو اور اِس کے بھائی کو

www.drhasanrizvi.org

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾
وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا
نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾
قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ
الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَ

مُہلت دے کر اِنتظار میں رکھو اور اِکٹھّا کرنے والوں کو تمام شہروں میں بھیج دو (۱۱۱) تاکہ وہ ہر ماہرِ فن جادُوگر کو تمھارے پاس لے آئیں (۱۱۲) پس تمام (ماہر ترین) جادُوگر فرعون کے پاس آکر کہنے لگے: "اگر ہم غالب رہے تو ہمیں اِس کا کوئی صلہ تو ضرور ملے گا؟ (۱۱۳) فرعون نے کہا: "ہاں (صلہ بھی ملے گا) اور یقیناً تم میرے مُقرّبین (یعنی میرے بہت ہی قریبی درباریوں) میں سے بھی ہو جاؤ گے" (۱۱۴) اَب وہ بولے: "اَے موسیٰؑ! تم پھینکتے ہو یا ہم پھینکیں؟" (۱۱۵) موسیٰؑ نے جواب دیا: "تم ہی پھینکو۔" پھر جب اُنھوں نے پھینکا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادُو کر دیا اور اُن کو ڈرا بھی دیا۔ اور اِس طرح وہ

www.drhasanrizvi.org

اسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا هِيَ
تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾
فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ ﴿١١٩﴾
وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ﴿١٢٠﴾
قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢١﴾
رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١٢٢﴾

بہت ہی زبردست جادُو بنا لائے ﴿۱۱۶﴾ ہم نے
بھی موسیٰؑ کو اِشارہ کر دیا کہ اَپنا ڈنڈا پھینک۔
پھر کیا تھا، وہ ڈنڈا اُن سب جھوٹ موٹ
کے بنائے ہوئے طلسموں کو نِگلتا چلا گیا ﴿۱۱۷﴾
اِس طرح حقِ واضح اور ثابت ہو گیا اور جو
کچھ وہ کرتے تھے وہ سب کا سب جھوٹ اور
باطل ہو کر رہ گیا ﴿۱۱۸﴾ پس وہ (سَب کے
سَب) وہیں مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر
واپس لَوٹے ﴿۱۱۹﴾ اور سَب کے سَب جادُوگروں
کو (حقیقت کے اِدراک نے) سجدے میں گِرا
دِیا ﴿۱۲۰﴾ وہ کہنے لگے: "ہم نے تمام جہانوں کے
پالنے والے مالک کو مان لیا ﴿۱۲۱﴾ اُسی پالنے
والے مالک کو جسے موسیٰؑ اور ہارونؑ مانتے ہیں" ﴿۱۲۲﴾

www.drhasanrizvi.org

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا
لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ
لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ۚ
وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ

فرعون نے کہا: "قبل اِس کے کہ میں تمھیں اجازت دُوں تم اِس پر (کیسے) ایمان لے آئے؟ یقیناً یہ کوئی چال یا خُفیہ سازش تھی جو تم نے اِس شہر میں اِس لئے کی تاکہ تم اِس کے رہنے والوں کو یہاں سے نِکال دو۔ اچھا تو اَب بہت جلد تمھیں اِس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا ﴿۱۲۳﴾ میں تمھارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کٹوا دوں گا اور پھر تم سَب کو سُولی پر چڑھاؤں گا" ﴿۱۲۴﴾ وہ بولے: "بے شک ہم اَپنے پالنے والے مالک کی طرف لَوٹنے والے ہیں ﴿۱۲۵﴾ تُو جو ہم سے اِنتقام لینا چاہتا ہے وہ تو اِس (جُرم) کے سِوا کچھ نہیں کہ ہم (کیوں) اَپنے پالنے والے مالک کی نِشانیوں

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ
لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ
سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا
فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ۝۱۲۷

پر ایمان لے آئے، جب کہ وہ ہمارے سامنے
آچکیں۔ تو اے ہمارے پالنے والے مالک!
ہم پر صبر کا دہانہ کھول دے۔ اور ہمیں دنیا
سے اس حال میں اُٹھا کہ ہم تیرے مُسلِم
(یعنی) فرماں بردار ہوں" ع ۝۱۲۶
ع ۱۴ ۴۸
فرعون سے اُس کی قوم کے سرداروں نے
کہا: "کیا تُو موسیٰؑ اور اُس کی قوم کو اِس
لئے چھوڑ دے گا کہ وہ زمین پر فساد پھیلائیں،
حالانکہ وہ تمھیں اور تمھارے معبُودوں کو بھی
چھوڑ چکے ہیں؟" فرعون نے جواب دیا: "ہم
عنقریب اُن کے بیٹوں کو تو قتل کریں گے
اور اُن کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دیں گے
اور ہم یقیناً اُن پر غالب ہیں" ۝۱۲۷ موسیٰؑ نے

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ
الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَ
الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۸﴾
قَالُوا أُوذِينَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا
جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ
يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۲۹﴾ ع

اپنی قوم سے کہا: "اللہ سے مدد مانگو اور صبر
کرو۔ یقیناً زمین اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں
میں سے جسے چاہتا ہے اُس کا وارث (مالک)
بنا دیتا ہے[1]۔ اور آخری کامیابی اُنھیں کے لئے
ہے جو خدا کے عائد کئے ہوئے فرائض کو ادا
کرتے ہیں اور برائیوں سے بچتے ہیں" ﴿۱۲۸﴾ موسیٰؑ
کی قوم کے لوگوں نے کہا! "ہم تو تیرے آنے
سے پہلے بھی ستائے جاتے تھے اور اب تیرے
آنے کے بعد بھی ستائے جا رہے ہیں۔" موسیٰؑ
نے جواب دیا: "قریب ہے وہ وقت کہ تمھارا
پالنے والا مالک تمھارے دشمن کو ہلاک کر دے
اور تمھیں زمین میں اُن کی جگہ لینے والا بنا
دے[2]۔ پھر وہ دیکھے کہ تم کیسے کام کرتے ہو" ﴿۱۲۹﴾ ع

ع ۱۵ ۵

www.drhasanrizvi.org

وَلَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِیْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ
الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
سَیِّئَةٌ یَّطَّیَّرُوْا بِمُوْسٰی وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓىِٕرُهُمْ
عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾
وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰیَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا
نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۲﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَ

پھر ہم نے فرعون کی اَولاد کو کئی سالوں تک متواتر قحطوں اور پیداوار کے نقصانات میں پکڑے رکھا کہ شاید اِس طرح اُن کو ہوش آجائے ﴿۱۳۰﴾ مگر جب بھی اُنھیں کوئی فائدہ یا بھلائی مِلتی تو وہ کہتے: "ہم تو اِسی کے مُستحق ہیں۔" اور جب کوئی نُقصان یا بُرائی آپہنچتی تو وہ اُسے موسیٰؑ اور اُس کے ساتھیوں کی نحُوست قرار دیتے۔ حالانکہ درحقیقت اُن کی نحُوست تو اللہ کے ھاں ہے[1]۔ مگر اُن میں سے اَکثر کچھ نہیں جانتے ﴿۱۳۱﴾ اُنھوں نے مُوسیٰؑ سے کہا: "تو جب بھی چاہے ہم پر جادُو کرنے کے لئے خواہ کوئی بھی نشانی لے آ، ہم تو تیری بات ماننے والے نہیں" ﴿۱۳۲﴾ پھر ہم نے اُن پر طوفان بھیجا، ٹڈی دل چھوڑے،

www.drhasanrizvi.org

الضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ
كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ
لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ

چیچڑیاں اور سُرسُریاں پھیلائیں، مینڈک نکالے اور خُون تک برسا دیا۔ یہ سب کھُلی ہوئی نشانیاں تھیں جو الگ الگ دکھائی گئیں، مگر وہ تکبّر اور سرکشی ہی کئے چلے گئے، اور وہ (واقعاً بڑے ہی) مجرم لوگ تھے (۱۳۳) جب کبھی اُنھیں کوئی سزا دی جاتی تو وہ کہتے: "اَے موسیٰؑ! تجھے اَپنے مالک کی طرف سے جو عُہدہ حاصل ہے اُس کی بنا پر اَپنے پالنے والے مالک سے ہمارے لئے دُعا کر۔ اگر اِس دفعہ تُو نے ہم سے یہ سزا اُٹھوا دی، تو ہم تیری بات ضرور مان لیں گے اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ ضرور بھیج دیں گے" (۱۳۴) مگر جب ہم اُن سے ایک وقت تک کے لئے، جس تک کہ وہ پہنچنے والے تھے، سزا ہٹا لیتے

www.drhasanrizvi.org

تو وہ فوراً اپنے عہد توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾ آخرکار
ہم نے اُن سے اِنتقام لیا اور اُنھیں سمندر
میں غرق کرڈالا، کیونکہ اُنھوں نے ہماری دلیلوں
اور نشانیوں کو جھٹلایا تھا اور وہ اُن سے بالکل
بے پرواہ ہوگئے تھے ﴿۱۳۶﴾ اور اُن کی جگہ ہم نے
اُن لوگوں کو جو کمزور کردئے گئے تھے، اُس
زمین کے مشرق و مغرب کا وارث (مالک) بنا
دیا جسے ہم نے اپنی برکتوں سے مالا مال کیا
تھا۔ اور اِس طرح بنی اسرائیل کے حق میں
تیرے پالنے والے مالک کا اچھا کلمہ (وعدہ اور
حکم) پورا ہوا، کیونکہ اُنھوں نے صبر سے کام
لیا تھا۔ اور فرعون اور اُس کی قوم کا وہ
سب کچھ برباد کردیا گیا جو (چیزیں) وہ بناتے

إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿۱۳۵﴾
فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿۱۳۶﴾
وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ
الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَ
دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا

www.drhasanrizvi.org

وجوزنا ببني اسراءيل البحر فاتوا على قوم يعكفون على اصنام لهم قالوا يموسى اجعل لنا الها كما لهم الهة قال انكم قوم تجهلون ١٣٨
ان هؤلاء متبر ما هم فيه وبطل ما كانوا يعملون ١٣٩
قال اغير الله ابغيكم الها وهو فضلكم على

تھے اور (جو عمارتیں) وہ اُونچی اُٹھایا کرتے تھے (١٣٧) بنی اِسرائیل کو ہم نے سمندر کے پار گزار دیا۔ پھر وہ ایک اَیسی قوم کے پاس پہنچے جو اَپنے بُتوں کی عِبادت میں لگی ہوئی تھی۔ تو اُنھوں نے کہا: اَے موسیٰؑ! ہمارے لئے بھی کوئی اَیسا ہی معبُود (خدا) بنا دے جیسے اِن لوگوں کے معبُود ہیں[1]۔ موسیٰؑ نے کہا: تم لوگ بڑی جہالت (کی باتیں) کرتے ہو (١٣٨) یہ لوگ جس (دین) میں ہیں وہ تو یقیناً تباہ و برباد ہونے والا (اور تباہ کر دینے والا) ہے۔ اور جو کام وہ کر رہے تھے وہ تو سراسر باطل (غلط) ہے (١٣٩) پھر موسیٰؑ نے کہا: کیا میں اللہ کو چھوڑ کر تمھارے لئے کوئی دُوسرا معبُود تلاش

www.drhasanrizvi.org

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾
وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ
الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ
ع وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾
وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ
مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ

کروں ؟ حالانکہ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمھیں
دُنیا بھر کی قوموں پر فضیلت بخشی ہے ﴿۱۴۰﴾ اور
(اللہ فرماتا ہے کہ) وہ وقت تو یاد کرو جب
ہم نے فرعون کی اَولاد سے تمھیں نجات دی ۔
وہ تمھیں سخت سے سخت سزا دیا کرتے تھے ۔ وہ
تمھارے بیٹوں کو ذبح کیا کرتے تھے[1] اور تمھاری
عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اُس میں
تمھارے مالک کی طرف سے تمھارا بڑا ہی سخت
اِمتحان تھا ﴿۱۴۱﴾ ع

اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس ۳۰ راتوں کا وعدہ
کیا اور بعد میں دس ۱۰ (دن) اور ملا کر اُسے
پُورا کیا ۔ اِس طرح اُس کے پالنے والے مالک
کی مدت چالیس ۴۰ راتوں میں پُوری ہوئی[1] ۔ اور

www.drhasanrizvi.org

موسیٰؑ نے (کوہِ طور پر جاتے ہوئے) اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا: "تم میری قوم میں میری جانشینی کرنا اور اُن کی اِصلاح بھی کرتے رہنا اور خرابی یا فساد پیدا کرنے والوں کے راستہ کی پیروی نہ کرنا (۱۴۲) (معلوم ہوا کہ نبیؑ کا جانشین خود نبیؑ ہی مقرّر کرتا ہے، اُمّت مقرّر نہیں کر سکتی)

اور جب موسیٰؑ ہمارے مقرّر کئے ہوئے وقت پر آئے اور اُن کے پالنے والے مالک نے اُن سے کلام کیا تو اُنھوں نے درخواست کی: "اَے میرے پالنے والے مالک! تُو مجھے (خود کو) دِکھلا کہ میں تجھے دیکھ لوں" (یعنی مجھے اِتنی طاقت دے کہ میں تجھے دیکھ سکوں) فرمایا: "تو مجھے ہرگز نہ دیکھے گا لیکن ذرا تو اِس

هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ

www.drhasanrizvi.org

إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي فَلَمَّا
تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا
فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۳﴾
قَالَ يَا مُوسَى إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي
وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۴۴﴾

پہاڑ کی طرف تو دیکھ۔ اگر یہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو البتّہ تُو مجھے عنقریب دیکھ لے گا۔ پس[1] جب اُس کے پالنے والے مالک نے پہاڑ پر تجلّی کی (یعنی اَپنے پیدا کیئے ہوئے نُور کی چمک ڈالی) تو اُسے ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب اُنھیں ہوش آیا تو بولے: "پاک ہے تیری ذات۔ میں نے تو تیری ہی طرف رجوع کر لیا ہے۔ اور میں تو سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں[2] ﴿۱۴۳﴾ فرمایا: اے موسیٰؑ! حقیقتاً میں نے ہی تمام لوگوں پر ترجیح دے کر تجھے منتخب کیا کہ تُو میری پیغمبری کا کام کرے اور مجھ سے بات چیت بھی کرے۔ پس جو کچھ میں تجھے دُوں اُسے لے اور شُکر

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا
لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا
سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٤٥﴾
سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِن يَرَوْا
سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ

کرنے والوں میں سے ہو جا ﴿۱۴۴﴾

پھر ہم نے موسیٰؑ کو ہر چیز کی نصیحت کی اور ہر ہر پہلو کے متعلّق واضح تفصیل تختیوں پر لکھ دی۔ (اور اُس سے کہا) اَب تم اِن ہدایات کو مضبوطی سے تھام لو اور اپنی قوم کو حُکم دو کہ اُس کی اچھائیوں کو اِختیار کریں۔ عنقریب میں تمھیں حد سے بڑھ جانے والے نافرمانوں کا ٹھکانا دِکھا دوں گا ﴿۱۴۵﴾ (اور) جو لوگ زمین پر ناحق بڑے بنتے ہیں، میں اُن کو عنقریب اپنی نشانیوں اور احکامات سے پھیر دوں گا۔ وہ اگر (میری) تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں، تو بھی وہ اُن کو نہ مانیں گے۔ اگر وہ سِیدھا نیکی کا راستہ دیکھ بھی لیں گے تو بھی اُسے

www.drhasanrizvi.org

الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ (۱۴۶)
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ
ع هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۱۴۷)
وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسٰى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا

اَپنا راستہ نہ بنائیں گے۔ اور اگر وہ گمراہی کا ٹیڑھا راستہ دیکھ لیں گے تو اُسے (فوراً) اَپنا راستہ بنا لیں گے۔ یہ اِس لیے ہوا کہ اُنھوں نے حقیقتاً ہماری نِشانیوں اور دلیلوں کو جُھٹلایا اور اُن سے بے پروائی کرتے رہے (۱۴۶) تو جس کِسی نے بھی ہماری نشانیوں، دلیلوں، باتوں اور احکامات کو اور (ہم سے) آخرت کی مُلاقات کو جُھٹلایا، اُس کے تمام اعمال ضائع ہو گئے۔ کیا اُن کو سِوائے اُس کے کہ جو وہ کیا کرتے تھے، کچھ اور بدلہ دیا جائے گا؟ ع (۱۴۷)

ع ۱۷

اور موسیٰؑ کی قوم نے اُن کے پیچھے اَپنے زیورات سے ایک بچھڑا بنا لیا۔ اُس کے جِسم میں سے گائے کی سی آواز نِکلتی تھی۔ کیا

www.drhasanrizvi.org

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ
سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝۱۴۸
وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا
لَىِٕنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ۝۱۴۹
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ

اُنھوں نے غور نہیں کیا کہ وہ نہ تو اُن سے بات ہی کر سکتا تھا، اور نہ اُنھیں سیدھا راستہ بتاتا تھا؟ (اِس کے باوجود) اُنھوں نے اُسے اَپنا معبُود (خدا) بنا لیا۔ وہ (واقعاً بڑے سخت) گناہگار اور ظالم تھے ۝۱۴۸ پھر جب (اُن کی حماقت کا جادُو خود) اُن کے ہاتھوں سے ٹوٹا (یا) جب وہ (اَپنی حماقت پر) خود حد سے زیادہ شرمندہ ہوئے اور اُنھوں نے دیکھا کہ وہ واقعاً بالکل گمراہ ہو چکے ہیں، تب وہ کہنے لگے: "اگر ہمارا مالک ہم پر رحم نہ کرے گا اور ہمیں معاف نہ کرے گا، تو ہم تو بڑا نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے" ۝۱۴۹

پھر جب موسیٰؑ اَپنی قوم کی طرف غصّے اور

www.drhasanrizvi.org

بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ
وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ
قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا
يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ

رَنج میں بھرے ہوئے پلٹے تو کہنے لگے: "میرے
بعد تم نے میری بہت ہی بُری جانشینی کی۔ کیا
تم نے اَپنے مالک کے حُکم میں جلدی کی؟ (یعنی
کیا تم سے اِتنا صبر بھی نہ ہوا کہ تم اَپنے مالک
کے احکامات کے آنے کا اِنتظار کر لیتے؟)" اور
تختیاں پھینک دیں۔ اور اَپنے بھائی (ہارونؑ)
کا سر پکڑ کر اَپنی طرف کھینچا۔ وہ بولے: "اَے
میرے ماں جائے! اِن لوگوں نے مجھے کمزور
سمجھ لیا اور قریب تھا کہ یہ لوگ مجھے قتل کر
ڈالتے۔ پس آپؑ مجھ پر دُشمنوں کو ہنسنے کا
موقع نہ دیں۔ اور اِس گُناہگار ظالم قوم کے
ساتھ مجھے شامل نہ کریں" ﴿۱۵۰﴾ تب موسیٰؑ نے
کہا: "اَے میرے پالنے والے مالک! مجھے اور

فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٥١﴾
إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ
مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ
نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾
وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن
بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿١٥٣﴾

میرے بھائی کو معاف فرما (یا) ہماری پردہ پوشی
فرما، اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما۔ تُو
سَب رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم
کرنے والا ہے ﴿۱۵۱﴾ ۱۸ ع ۴ ۸
(جواب میں) اِرشاد ہوا: "جن لوگوں نے
بچھڑے کو معبُود بنایا اُن پر تو ضرور اُن کے
مالک کی طرف سے عنقریب غضب، اور دُنیا کی
زندگی ہی میں ذِلّت پہنچے گی۔ جھُوٹ گھڑنے والوں
کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۱۵۲﴾ اور وہ لوگ
جنھوں نے بُرے کام کئے، پھر اِس کے بعد اُنھوں
نے توبہ کر لی اور اِیمان بھی لے آئے، تو یقیناً
اِس (توبہ اور ایمان) کے بعد تیرا پالنے والا مالک
ضرور معاف کرنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے" ﴿۱۵۳﴾

www.drhasanrizvi.org

www.drhasanrizvi.org

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ
وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ
لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ۝
وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۚ فَلَمَّا
أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن
قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنْ
هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن

پھر جب موسیٰؑ کا غُصّہ ٹھنڈا ہوا تو اُس
نے وہ تختیاں اُٹھالیں، جن کی تحریر میں اُن
لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے مالک
سے ڈرتے ہیں (۱۵۴) پھر موسیٰؑ نے اپنی قوم کے ستّر
آدمیوں کو منتخب کیا تاکہ وہ (اُس کے ساتھ)
ہمارے مقرّر کئے ہوئے وقت پر حاضر ہوں۔
پھر جب اُن کو ایک سخت زلزلے نے آ پکڑا
تو موسیٰؑ نے عرض کی: "اے میرے مالک! اگر
تُو چاہتا تو ان کو اور مجھے پہلے ہی ہلاک کر دیتا۔
کیا تُو ہم سب کو اُس کام کے بدلے میں ہلاک
کرتا ہے جو ہم میں سے احمق لوگوں نے کیا ہے؟
یہ تو تیرا اِمتحان ہے، جس کے ذریعہ تو جسے
چاہے گمراہی میں چھوڑ دے اور جسے چاہے توفیق

www.drhasanrizvi.org

تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ
خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝۱۵۵
وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ
وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا
يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۵۶
اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ

ہدایت بخش دے۔ تُو ہی ہمارا سرپرست ہے۔ پس ہمیں معاف کردے اور ہم پر رحم فرما اور تُو سب سے بڑھ کر معاف کرنے والا ہے (۱۵۵) اور ہمارے لئے اِس دُنیا میں بھی بھلائی لِکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم نے تو تیری ہی طرف رجوع کر رکھا ہے۔" اللہ نے جواب میں فرمایا: "سزا تو میں جِسے چاہتا ہوں دیتا ہوں، مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ تو عنقریب میں اپنی رحمت کو اُن لوگوں کے لئے لکھوں گا جو میری نافرمانی سے بچیں گے، زکوٰۃ دیں گے، اور میری باتوں اور احکامات کو مانیں گے[۱] (۱۵۶) وہ لوگ جو اِس پیغمبرؐ اور نبیٔ اُمّی (مکّی) کی پَیروی کریں گے جس (کے اوصاف) کو وہ اپنے

www.drhasanrizvi.org

مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ
وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَ
الْأَغْلٰلَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ اٰمَنُوا بِهٖ وَ
عَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِيٓ أُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ
أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ؏

ہاں تورات اور اِنجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں[1]۔
وہ اُنھیں نیک کاموں کا حُکم دیتا ہے، بُرے
کاموں سے روکتا ہے۔ وہ اُن کے لئے پاک
چیزوں کو حلال، اور ناپاک چیزوں کو حرام
کرتا ہے۔ اور اُن پر سے وہ (خود ساختہ، بیہُودہ
رسموں کے) بوجھ اور طوقوں کو اُتارتا ہے جو
اُن پر لدے ہوئے تھے اور وہ (سماجی اور
سیاسی) بندشیں کھولتا ہے جن میں وہ جکڑے
ہوئے تھے۔ پس وہ لوگ جو اُسؐ پر اِیمان لائے
اور جنھوں نے اُس کو قوّت پہنچائی اور اُس کی
مدد کی اور اُس نُورِ (ہدایت) کی پیروی کی
جو اُس کے ساتھ ساتھ نازل ہوا ہے[2]، تو وہی
لوگ دُنیا اور آخرت کی پُوری پُوری کامیابی

www.drhasanrizvi.org

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨالَّذِيْ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ
يُمِيْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۚ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى

١٩ ع ۹ حاصل کرنے والے ہیں ﴿۱۵۷﴾ ع (آپؐ) کہہ دیجئے کہ
اَے اِنسانو! یقیناً میں تم سب کی طرف اُس
خدا کا پیغام لانے والا ہوں جو زمین اور
آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے۔ اُس کے سِوا کوئی
خدا نہیں۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی مَوت
دیتا ہے۔ پس تم اِیمان لاؤ اللہ پر، اور اُس
کے بھیجے ہوئے نبیِٔ اُمّی (مکّی) پر جو خود بھی
اللہ اور اُس کے کلمات پر یقین رکھتا ہے اور
اُسی کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت یافتہ ہوجاؤ ﴿۱۵۸﴾
موسیٰؑ کی قوم میں ایک گروہ اَیسا بھی تھا
جو حق کے مطابق ہدایت بھی کرتا تھا اور اُسی
(حق) کے مطابق اِنصاف بھی کرتا تھا ﴿۱۵۹﴾ اور
ہم نے اُس قوم کو بارہ۱۲ گھرانوں میں گروہ گروہ کر

www.drhasanrizvi.org

مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ
اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ۝۱۶۰
وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا

کے تقسیم کر دیا تھا۔ اور ہم ہی نے موسیٰؑ کو وحی
کی جب اُس کی قوم نے اُس سے پانی طلب
کیا کہ فلاں چٹان پر اپنی لاٹھی مارو۔ چنانچہ
اُس سے یکایک بارہ[۱۲] چشمے پھوٹ نکلے۔ اور ہر
آدمی نے اپنا اپنا گھاٹ بھی پہچان لیا۔ پھر ہم
نے اُن پر بادلوں کا سایہ کیا۔ اور اُن پر مَنّ و
سلویٰ بھی اُتارا۔ (پھر کہا) کھاؤ وہ پاک
چیزیں جو ہم نے تمھیں بخشی ہیں۔ مگر (اِس کے
بعد جو کچھ بھی اُنھوں نے کیا تو اُس سے) ہمارا
کچھ نقصان نہیں ہوا، بلکہ وہ خود اپنے ہی
اُوپر ظلم کرتے رہے (۱۶۰)

یاد کرو وہ وقت جب اُن سے کہا گیا تھا
کہ اِس بستی میں آباد ہو جاؤ۔ اور اُس میں جہاں

حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا
يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ ع
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ
الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ

سے چاہو روزی حاصل کرو۔ اور "حِطّہ"[1] (یعنی)
توبہ توبہ کہتے ہوئے اور دروازے میں (شُکر کا)
سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو' تو ہم تمھاری
خطائیں معاف کر دیں گے' اور نیکی کرنے والوں
کو عنقریب اور زیادہ بھی عطا کریں گے ﴿١٦١﴾ مگر جو
لوگ اُن میں سے ظالم اور گناہگار ہوگئے تھے
اُنھوں نے اُس بات کو جو اُن سے کہی گئی تھی
دُوسری بات سے بدل دیا۔ پس ہم نے اُن کے
اُسی ظلم اور زیادتی کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے
تھے' اُن پر آسمان سے عذاب بھیج دیا ﴿١٦٢﴾ع ۲۰ ع ۵ ۱۰
اور (اَے رسولؐ) اُن سے اُس بستی کا
حال تو پُوچھو جو سمندر کے کنارے واقع تھی۔
جب کہ وہ سبت (یعنی) ہفتہ کے دن زیادتی

حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ
لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا
يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾
وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ
مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا
مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾

کیا کرتے تھے اور یہ مچھلیاں ہفتہ ہی کے دِن
اُبھر اُبھر کر سطحِ سمندر پر اُن کے سامنے آجاتی
تھیں اور ہفتہ کے سِوا باقی دنوں میں سامنے
نہ آتی تھیں۔ یہ اِس لئے ہوتا تھا کہ ہم اُن
کی نافرمانی کی وجہ سے اُن کو اِمتحان میں
ڈال رہے تھے ﴿۱۶۳﴾ اور اُنھیں یہ بھی یاد دِلاؤ
کہ جب اُن میں سے ایک گروہ نے یہ کہا کہ
تم اُن لوگوں کو نصیحت ہی کیوں کرتے ہو
جن کو اللہ ہلاک کرنے والا ہے؟ یا سخت
سزا دینے والا ہے۔ تو اُنھوں نے جواب دیا تھا
کہ: "ہم تو یہ سب کچھ اپنے مالک کے سامنے
اپنی معذرت پیش کرنے کے لئے کرتے ہیں۔
اور اِس اُمید پر بھی کرتے ہیں کہ شاید اِس طرح

www.drhasanrizvi.org

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ
السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا
كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾
فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا
قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾

یہ لوگ خدا کی نافرمانی سے بچنے لگیں ﴿۱۶۴﴾ بالآخر
جب وہ لوگ (ہماری ہدایات کو) بالکل ہی
بھول گئے جو اُنھیں بار بار یاد دلائی گئی تھیں،
تب ہم نے اُن لوگوں کو تو بچا لیا جو لوگوں
کو بُرائی سے روکتے اور بچاتے تھے۔ مگر باقی
اُن سب لوگوں کو جنھوں نے ظلم اور زیادتی
کی تھی، ہم نے بڑی ہی سخت سزا میں پکڑ لیا،
اُسی نافرمانی سرکشی اور حد سے گزُر جانے
کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۶۵﴾ پھر جب
اُنھوں نے پوری سرکشی کے ساتھ وہی کام کئے
جن سے اُنھیں روکا گیا تھا، تب ہم نے کہا
کہ اَب تم ذلیل ہو کر بندر بن جاؤ[1] ﴿۱۶۶﴾
اور یاد کرو جب تمھارے پالنے والے

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ
الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾
وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ
وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنَاهُم بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾
فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ

مالک نے یہ اعلان کیا کہ : وہ اُن پر قیامت تک برابر اَیسے لوگ مُسلّط کرتا رہے گا جو اُن کو بدترین سزا دیں گے۔ یقیناً تیرا مالک بہت جلد سزا دینے والا ہے۔ اور بے شک وہ بڑا ہی معاف کرنے والا اور بے حد رحم کرنے والا بھی ہے[1] ﴿۱۶۷﴾

اور ہم نے اُنھیں زمین میں گروہ در گروہ کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ کچھ لوگ تو اُن میں نیک تھے اور کچھ اُن سے مختلف یا برعکس تھے۔ پھر ہم اُن کا اچھے اور بُرے حالات سے اِمتحان لیتے رہے تاکہ شاید یہ لوگ بُرائی سے باز آجائیں[2] ﴿۱۶۸﴾

پھر اگلی نسلوں کے بعد تو اُن کے اَیسے ناخلف اور نااہل جانشین ہوئے جو کتاب کے وارث تو بن بیٹھے مگر وہ (اُس سے) اِس

www.drhasanrizvi.org

عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ
يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ
الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ
الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا

حقیر دُنیا کے فائدے سمیٹتے ہیں، اور یہ کہتے ہیں کہ ہمیں تو عنقریب معاف کر دیا جائے گا۔ حالانکہ اگر اُس جیسا مال پھر اُن کے سامنے آ جائے، تو وہ اُسے بھی لپک کر لے لیں گے۔ کیا اُن سے کِتاب کا یہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے متعلّق سچّی بات کے سِوا کوئی بات نہ کہیں گے؟ جب کہ جو کچھ بھی اِس کِتاب میں تھا وہ اُنھوں نے پڑھ بھی لیا تھا۔ (اور وہ یہ بھی خُوب جانتے تھے کہ) آخرت کا گھر خدا سے ڈرنے والوں اور بُرائیوں سے بچنے والوں ہی کے لئے بہترین جگہ ہے۔ کیا تم اِتنی سی بات بھی نہیں سمجھتے؟ ﴿۱۶۹﴾ جو لوگ کِتاب کو تھام کر اُس کی پابندی کرتے ہیں اور جنھوں

www.drhasanrizvi.org

لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾
وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ
بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾

نے نماز کو بھی قائم کر رکھا ہے، تو یقیناً ایسے
نیک کردار اِصلاح کرنے والے لوگوں کا اَجر
ہم ہرگز ضائع نہیں کریں گے [۱] ﴿١٧٠﴾

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب ہم نے اُن
پر پہاڑ کو ہلا کر اِس طرح معلّق کر دیا تھا کہ
گویا وہ ایک سائبان یا چھتری بن گیا تھا
اور اُنھوں نے گمان کیا کہ وہ اُن پر گرنے ہی
والا ہے اور اُس وقت ہم نے اُن سے کہا تھا
کہ جو کچھ ہم تمھیں دے رہے ہیں اُسے مضبوطی
کے ساتھ تھامے رکھّو اور جو کچھ اِس میں لِکھا
ہے اُسے یاد رکھّو تاکہ تم غلط کاموں سے بچتے
ع ۲۱ ہوئے فرائضِ اِلٰہیہ کو اَدا کر سکو ع ﴿١٧١﴾

اور جب تمھارے پالنے والے مالک نے

www.drhasanrizvi.org

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ڔ شَهِدْنَا ڔ
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ١٧٢
اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً

اَولادِ آدمؑ کو اُن کی پُشتوں سے نکالا تھا اور
اُنھیں خود اُن کے اُوپر گواہ بناتے ہوئے
پُوچھا تھا: "کیا میں تمھارا پالنے والا مالک
نہیں ہوں؟" اُنھوں نے کہا: "ہاں۔ ضرُور
(آپ ہی ہمارے پالنے والے مالک ہیں اور)
ہم اِس بات کی گواہی دیتے ہیںؐ۔" (یہ ہم نے
اِس لئے کیا تھا کہ روزِ قیامت) کہیں تم یہ
نہ کہہ دو کہ: "ہم تو اِس سے بے خبر تھے" (۱۷۲)
یا کہیں یہ نہ کہہ دو کہ: "اصل شرک تو ہمارے
باپ دادا نے ہم سے پہلے کیا تھا" اور ہم تو
اُن کے بعد اُن کی نسل سے پَیدا ہو گئے تھے۔
(اِس لئے ہم بھی بے سوچے سمجھے شِرک کرنے لگے)
تو کیا جو کچھ کہ (ہم سے پہلے کے) غلط کاروں

www.drhasanrizvi.org

اور باطل پرستوں نے کیا، اُس کے سبب تُو ہم
کو ہلاک کر ڈالے گا؟" ﴿١٧٣﴾ اور اِس طرح ہم
اپنی باتوں، حقیقتوں کی نشانیوں اور دلیلوں
کو واضح طور پر تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور
یہ ہم اِس لئے کرتے ہیں تاکہ لوگ شاید اِس
طرح (حق کی طرف) پلٹ آئیں ﴿١٧٤﴾
اور آپؐ اُن کے سامنے اُس شخص کا واقعہ
تو بیان کیجئے جسے ہم نے اپنی نشانیاں (مُراد)
حقیقتوں کا عِلم عطا کیا، تو وہ اُن (کی پابندیوں)
سے نِکل بھاگا۔ پھر شیطان اُس کے پیچھے لگ
گیا۔ یہاں تک کہ وہ گمراہوں میں شامل ہو
کر ہی رہا ﴿١٧٥﴾ اگر ہم چاہتے تو اُسے اُن حقیقتوں
کے عِلم کی وجہ سے بلندی عطا کرتے، مگر وہ

مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾
وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا
فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿١٧٥﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَ

اتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ
أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِآيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝
سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ

تو خود زمین (کی پستیوں) سے لگ گیا۔ اور
اپنی نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑا رہا۔ تو (آخرکار)
اُس کی حالت کُتّے کی سی ہو گئی، کہ اگر تم
اُس پر حملہ کرو تب بھی زبان باہر نکالے رہے
اور اگر اُسے یُونہی چھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے
ہی رہے۔ (یعنی سمجھاؤ یا نہ سمجھاؤ اُس کی
ایک ہی حالت رہے) یہ مِثال ہے اُن لوگوں
کی جنھوں نے ہماری باتوں اور نشانیوں کو
جھٹلایا۔ خیر آپؐ تو یہ واقعات اور حکایات
سُناتے ہی رہیئے، شاید کہ وہ غور کرنے لگیں ۱۷۶
کیا ہی بُری مِثال ہے ایسے لوگوں کی کہ جنھوں
نے ہماری باتوں، حقیقتوں اور نِشانیوں کو
جھٹلایا، اور اِس طرح وہ خود اپنے ہی اُوپر

www.drhasanrizvi.org

ظُلم ڈھاتے رہے (۱۷۷) (غرض) جسے خدا ہدایت
کرے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ
گمراہی میں چھوڑ دے تو وہی لوگ وہ ہیں جو
ہر طرح کا گھاٹا اُٹھانے والے ہیں (۱۷۸) اور یہ
حقیقت ہے کہ بہت سے جنّ اور اِنسان اَیسے
ہیں کہ جن کو ہم نے جہنّم ہی کے لئے پَیدا کیا
ہے۔ (کیونکہ) اُن کے پاس دل و دماغ تو ہیں
مگر وہ اُن سے سوچتے ہی نہیں۔ اُن کے پاس
آنکھیں تو ہیں مگر وہ اُن سے دیکھتے ہی نہیں۔
اُن کے پاس کان تو ہیں مگر وہ اُن سے
(حق بات کو) سُنتے ہی نہیں۔ وہ تو بالکل جانوروں
کی طرح ہیں بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔
یہ وہ ہیں جو بالکل مدہوش اور غفلت میں

كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾
مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٧٨﴾
وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ
قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ
بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ
بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٧٩﴾

www.drhasanrizvi.org

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ
يُلْحِدُوْنَ فِيْۤ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾
وَمِمَّنْ خَلَقْنَاۤ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ
يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع ۲۲ ۱۲

ڈُوبے ہوئے ہیں ﴿۱۷۹﴾

اللہ سے تو بس وہ نام مخصوص ہیں جو بہت ہی اچھے ہیں (یا) اللہ تو صرف اچھے ناموں ہی کا مُستحق ہے۔ (اِس لئے) اُس کو اچھے ہی ناموں کے ذریعہ سے پُکارو۔ اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو خدا کے نام ازخود رکھ لیتے ہیں (یا) اُس کے ناموں کے سلسلے میں غلط راستہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ جو کچھ بھی کرتے ہیں اُنھیں اُس کی سزا ضرور مل کر ہی رہے گی ﴿۱۸۰﴾ اور ہماری مخلوق میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو ٹھیک حق کا راستہ بھی بتاتے ہیں اور حق کے مطابق اِنصاف بھی کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾ ع ۲۲ ۱۲ مگر جن لوگوں نے ہماری نشانیوں اور حقیقتوں

www.drhasanrizvi.org

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾
وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾
اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

کو جُھٹلایا ہے تو ہم اُنھیں آہستہ آہستہ اپنی پکڑ میں لے لیں گے (یا) ہم اُنھیں بتدریج ایسے طریقے سے تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ اُنھیں خبر تک نہ ہو گی[1] ﴿۱۸۲﴾ اور (اس طرح) میں اُنھیں ڈھیل (پر ڈھیل) دئے جا رہا ہوں اور میرا منصُوبہ تو بڑا ہی مضبوط ہوتا ہے ﴿۱۸۳﴾

تو کیا وہ یہ سوچتے ہی نہیں کہ اُن کے ساتھی (مُراد رسولؐ) میں کسی قسم کی کوئی دیوانگی کا اثر نہیں ہے[2]۔ وہ تو صرف ایک واضح طور پر کھول کھول کر (بُرے انجام کے سامنے آنے سے پہلے اُس کے) خطرہ سے ہوشیار کرنے والا ہے ﴿۱۸۴﴾ کیا اُنھوں نے آسمانوں اور زمین کے اِنتظامات اور کارخانۂ قُدرت پر[3] اور ہر اُس چیز پر جسے خدا

www.drhasanrizvi.org

خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۚ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا

نے پیدا کیا ہے کبھی غور ہی نہیں کیا؟ اور کیا اُنھوں نے کبھی یہ تک نہیں سوچا کہ اُن کی موت اَب بالکل ہی قریب آچکی ہے تو اَب اِس کے بعد آخر وہ کِس بات کو مانیں گے؟!! ﴿۱۸۵﴾

(غرض) جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے (معلوم ہوا کہ حقیقتوں پر غور نہ کرنے والوں ہی کو خدا گمراہی میں چھوڑا کرتا ہے) اُس کے لئے تو پھر کوئی سیدھا راستہ دِکھانے والا نہیں ہوتا۔ اور خدا اُنھیں اُن کی سرکشی میں دل کے اَندھے بَنے رہنے پر بھٹکتا ہوا چھوڑ دیا کرتا ہے[1] ﴿۱۸۶﴾

یہ لوگ آپؐ سے پُوچھتے ہیں کہ آخر قیامت کا وقت کب نازل ہوگا[2]؟ آپؐ کہہ دیجئے کہ اِس کا عِلم تو بس میرے پالنے والے مالک

www.drhasanrizvi.org

عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛ

ہی کے پاس ہے۔ اور اُسے وہی اپنے وقت پر ظاہر کرے گا۔ آسمانوں اور زمین پر وہ وقت بڑا ہی سخت اور بھاری ہوگا۔ وہ وقت تم پر اچانک آجائے گا۔ یہ لوگ اُس وقت کے متعلق تو آپؐ سے اِس طرح پُوچھتے ہیں کہ جیسے آپؐ اُس وقت کے رازدار ہیں۔ آپؐ کہہ دیجئے کہ اُس کا علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے۔ مگر اکثر لوگ اِس بات کو نہیں جانتے ﴿۱۸۷﴾ آپؐ کہہ دیجئے کہ میں تو خود اپنی ذات تک کے لئے کسی فائدے یا نُقصان کا اِختیار نہیں رکھتا۔ اللہ جو کچھ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ اگر میں خود غَیب (یعنی) چھُپی ہوئی حقیقتوں کا عِلم (از خود) جان سکتا تو اَپنے لئے بہت سے فائدے

www.drhasanrizvi.org

وَمَا مَسَّنِيَ السُّوٓءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا

حاصل کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی نقصان ہی نہ پہنچتا۔ میں تو صرف (بُروں کو) بُرے انجام سے ڈرانے والا اور (اچھّے لوگوں کو) اچھے انجام کی خوشخبری دینے والا ہوں، اُن لوگوں کے لئے جو میری بات مانیں ﴿۱۸۸﴾ ع

ع ۲۳ / ۱۴

وہی خدا ہے جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی (کی جنس) سے اُس کی زَوج کو بنایا۔ تاکہ وہ اُس کے پاس سکون پائے۔ پھر جب اُس (مرد) نے اُس (عورت) کو ڈھانک لیا تو اُس عورت نے اُس کا ہلکا سا حمل (بوجھ) لے لیا، جسے لئے لئے وہ چلنے پھرنے لگی۔ پھر جب اُس حمل کا بوجھ بڑھا تو اُن دونوں (میاں بیوی) نے مل کر اپنے پالنے

www.drhasanrizvi.org

لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝
فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ
فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝
اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝
وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝

والے مالک، اللہ سے دُعا کی کہ اگر تُو نے ہمیں ایک صحیح سالم اور اچھّا سا بچّہ عطا فرما دیا تو ہم ضرور تیرے شُکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے (۱۸۹) مگر جب اللہ نے اُن کو ایک اچھّا اور صحیح سالم بچّہ عطا کر دیا تو وہ دونوں خدا کی اِس بخشش و عطا میں دُوسروں کو خدا کا شریک ٹھہرانے لگے۔ جب کہ اللہ اُن چیزوں سے بہت ہی بلند ہے جنھیں یہ لوگ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں (۱۹۰) کیا وہ لوگ اُن کو خدا کا شریک ٹھہراتے ہیں جو خود تو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کرتے، بلکہ وہ تو خود پیدا کیے جاتے ہیں؟ (۱۹۱) جو نہ تو اُن شریک ٹھہرانے والوں ہی کی کوئی مدد کر سکتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کرنے

www.drhasanrizvi.org

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ
أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿۱۹۳﴾
إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ
فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿۱۹۴﴾
أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ
أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا

پر قُدرت رکھتے ہیں ﴿۱۹۲﴾ اگر تم اُنھیں ٹھیک راستے
کی طرف بلاؤ، تو وہ تمھارے پیچھے نہ آئیں گے،
چاہے تم اُن کو پُکارو یا خاموش رہو ﴿۱۹۳﴾ حقیقت
تو یہ ہے کہ جن کو تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر (خدا
سمجھ کر) پُکارتے ہو وہ تو تمھارے ہی جیسے
اللہ کے بندے ہیں۔ اچھّا تو اُن کو پُکارے
جاؤ، اُن سے دعائیں مانگے جاؤ۔ تب جانیں کہ
وہ تمھاری حاجتیں پُوری کریں (یا) تمھاری
پُکار اور دُعاؤں کا جواب ہی دے دیں۔ اگر
تم اَپنے دعوے میں سچّے ہو ﴿۱۹۴﴾ کیا وہ پیَر
رکھتے ہیں کہ اُن سے وہ چلتے ہوں؟ کیا اُن
کے ہاتھ ہیں جن سے وہ جھپٹ کر کچھ اُٹھاتے
ہوں؟ کیا اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ

www.drhasanrizvi.org

بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ١٩٥
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ڮ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ١٩٦
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ
وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ١٩٧
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ

دیکھتے ہوں ؟ کیا اُن کے کان ہیں جن سے وہ
سُنتے ہوں ؟ آپؐ کہئے کہ اچھا تم پُکارو اپنے
تمام ٹھہرائے ہوئے خدا کے شریکوں کو، پھر تم سب
مِل کر میرے خِلاف چالیں بھی چلو اور مجھے
(بچنے کی) مہلت بھی نہ دو ﴿۱۹۵﴾ حقیقت ہیں میرا
سرپرست، حامی اور مددگار تو خدا ہے جس
نے یہ کِتاب اُتاری ہے، اور وہ تمام اچھے
کام کرنے والے نیک لوگوں کی سرپرستی اور مدد
کرتا ہے ﴿۱۹۶﴾ (بخلاف اِس کے) تم خدا کو چھوڑ
کر جنھیں (خدا سمجھ کر) پُکارتے ہو وہ نہ تو تمھاری
ہی کچھ مدد کر سکتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد
کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾ بلکہ اگر تم اُنھیں سیدھے راستے
پر آنے کی دعوت بھی دو تو وہ سُن بھی نہیں

www.drhasanrizvi.org

سکتے۔ اگرچہ بظاہر تم کو ایسا نظر آتا ہے کہ
وہ تمھاری طرف دیکھ رہے ہیں، حالانکہ اُن
کو تو دِکھائی تک نہیں دیتا ﴿۱۹۸﴾
آپؐ نرمی کرنے اور معاف کرنے کا طریقہ
اختیار کیجیے۔ نیک کاموں کی تلقین و ترغیب
دیجیے اور جاہلوں سے بے توجّہی اور بے اِعتنائی
فرمائیے ﴿۱۹۹﴾ اور اگر کبھی شیطان آپؐ کو بھڑکانے
کی کوشش کرے تو اللہ سے پناہ مانگیے۔ یقیناً
وہ بڑا سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۰۰﴾
حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ بُرائیوں سے بچتے
ہوئے خدا کے عائد کیے ہوئے فرائض کو ادا کرتے
ہیں اُنھیں جب کبھی شیطان کی طرف کا کوئی
خیال پیدا ہوتا ہے تو وہ فوراً ہوشیار ہو جاتے

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۱۹۸﴾
خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾
وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۚ
إِنَّهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾
إِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ
إِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ
وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾

تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ﴿۲۰۱﴾
وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ﴿۲۰۲﴾
وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا
أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي هَٰذَا بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ

ہیں اور پھر اُنھیں صاف صاف نظر آنے لگتا
ہے کہ اُن کے لئے صحیح طریقۂ کار کیا ہے ﴿۲۰۱﴾
رہے اُن کے (شیطانوں کے) بھائی بَند تو وہ
اُنھیں گمراہی کی طرف کھینچے ہی لئے چلے جاتے
ہیں اور اُنھیں گمُراہ کرنے میں کوئی کمی نہیں
کرتے ﴿۲۰۲﴾ اور جب تک آپؐ اُن کے سامنے
کوئی نشانی، حقیقت، دلیل یا مُعجزہ پیش
نہیں کرتے، اُس وقت تک تو یہ لوگ کہتے
رہتے ہیں کہ آخر آپؐ نے اَپنے لئے کوئی نشانی
یا مُعجزہ کیوں نہ منتخب کیا ؟ اُن سے کہئے:
"میں تو صرف اُس وحی (یعنی) خدائی اِشارہ
اور پیغام کی پَیروی کرتا ہوں جو میرے پاس
میرے پالنے والے مالک کی طرف سے بھیجا

www.drhasanrizvi.org

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۲۰۳
وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۲۰۴
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ
مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۲۰۵

جاتا ہے۔ اور یہ (قرآن) تمھارے پالنے والے
مالک کی طرف سے کھُلی ہوئی نشانیاں، بصیرت
کی روشنیاں، سراسر ہدایت اور رحمت ہے، اُن
لوگوں کے لئے جو اُسے مانیں اور قبول کریں ۝۲۰۳
اور جب قرآن تمھارے سامنے پڑھا جائے تو
اُسے پوری توجّہ سے سُنو، اور خاموش رہو، تاکہ
تم پر رحم کیا جائے[۱] ۝۲۰۴ اور صبح و شام اپنے
پالنے والے مالک کو دل ہی دل میں عاجزی
کے ساتھ ڈرتے ہوئے یاد کرتے رہو، ایسی آواز
میں جو حد سے زیادہ اُونچی نہ ہو، اور غفلت
کرنے والے بے خبروں میں سے نہ ہو جاؤ ۝۲۰۵
حقیقت یہ ہے کہ جو فرشتے تمھارے پالنے والے
مالک کے نزدیک ہیں (یا) اُس کی بارگاہ میں

آیاتہا (۷۵) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا (۱۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ

قُرب کا مقام رکھتے ہیں، وہ کبھی اُس کی بندگی
(عبادت) سے تکبّر نہیں کرتے۔ اور اُسی کی
تسبیح (یعنی) پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور اُسی
کے آگے سجدہ میں جُھکے رہتے ہیں۝ (۲۰۶) (سجدہ کیجئے) ع ۲۴ ۸ ۱۴

آیات ۷۵، سورۃ انفال مدنی رکوعات ۱۰

مالِ غنیمت کا سورہ (یعنی وہ مال جو اللہ اور اُسکے رسولؐ کیلئے ہو)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد طلب کرتے ہوئے جو
سب کو بے حد فیض پہنچانے والا اور مسلسل رحم کرنے والا ہے۝
وہ لوگ آپؐ سے 'انفال' (مالِ غنیمت) کے
بارے میں پُوچھتے ہیں؟ آپؐ کہہ دیجئے کہ
'انفال' (یعنی) غنیمتیں تو اللہ اور رسولؐ کے
لئے مخصوص ہیں۔ لہٰذا اللہ کو ناراض کرنے

www.drhasanrizvi.org

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ①
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ
وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ②
الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③

سے ڈرو اور اَپنے آپس کے تعلّقات ٹھیک رکھو،
اور اگر تم مومن ہو تو اللہ اور اُس کے رسولؐ
کی اطاعت کرو ① سچّے اور خاص ایمان والے
تو بس وہ لوگ ہیں کہ جب (اُن کے سامنے)
اللہ کا ذکر ہو جائے تو اُن کے دل سہم سہم
جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کی آیتیں پڑھ کر سُنائی
جاتی ہیں تو اُن کا ایمان و یقین اور بڑھ جاتا
ہے اور وہ لوگ اَپنے پالنے والے مالک پر
پُورا بھروسہ رکھتے ہیں ② وہی لوگ نماز کو
بھی پابندی کے ساتھ قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ
ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے (ہماری راہ
میں) خیرات کرتے ہیں ③ یہی لوگ حقیقی، سچّے
اور پکّے مومن ہیں۔ اُن کے لئے اُن کے پالنے

www.drhasanrizvi.org

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ
وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾
كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِن بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا
مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ ﴿٥﴾
يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا
يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنظُرُونَ ﴿٦﴾

والے مالک کے ہاں (بڑے بڑے) مرتبے اور درجے ہیں، اور اُن کی غلطیوں کی معافی اور عزّت آبرو والی بہترین روزی ہے ﴿۴﴾

جیسا کہ آپؐ کے پروردگار نے آپؐ کو حق اور حکمت کے ساتھ بالکل صحیح سلامت آپؐ کے گھر سے نکالا تھا اور مسلمانوں کی ایک جماعت کو یہ بات گوارا نہ تھی۔ وہ لوگ آپؐ سے حق (یعنی) صحیح طریقۂ کار کے بارے میں بحث مباحثہ اور جھگڑا کر رہے تھے ﴿۵﴾ جب کہ صحیح طریقۂ کار تو اچھّی طرح ظاہر ہو چکا تھا۔ (پھر بھی) اُن کا حال یہ تھا کہ گویا وہ مَوت کی طرف لے جائے جا رہے ہوں، اِس حال میں کہ وہ اپنی مَوت کو (اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہے

www.drhasanrizvi.org

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا
لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ
لَكُمْ وَيُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ
دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝۷
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُونَ ۝۸

ہوں ۝۶ (حالانکہ یہ وہ وقت تھا کہ) جب اللہ تم لوگوں سے یہ وعدہ کر رہا تھا کہ (کفارِ مکہ کے) دونوں گروہوں (یعنی تجارتی قافلہ یا قریش کے لشکر) میں سے ایک گروہ ضرور تمہارے ہاتھ آجائے گا۔ مگر تم یہ چاہتے تھے کہ بغیر کیل کانٹے اور فوجی سازوسامان والا (کمزور گروہ) تمہارے ہاتھ آجائے۔ مگر اللہ یہ چاہتا تھا کہ اپنے احکامات سے حق کو ثابت کر دکھائے اور کافروں کی اصل نسل، اور جڑ بنیاد تک کو کاٹ کر رکھ دے ۝۷ تاکہ حق کو حق ثابت کر دے اور باطل کو تباہ و برباد کر ڈالے، چاہے مجرم اور بداعمال لوگوں کو کتنا ہی ناگوار اور ناپسند کیوں نہ ہو ۝۸

www.drhasanrizvi.org

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ
بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِينَ ﴿۹﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا
النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۱۰﴾ ع
إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ

(یہ وہی وقت تھا کہ) جب تم لوگ اپنے پالنے والے مالک سے فریاد کر رہے تھے تو اُس نے تمہاری فریاد سُن لی اور جواب دیا کہ میں تمہاری مدد لگاتار ایک ہزار فرشتے بھیج کر کروں گا ۹ یہ (امدادِ غیبی) اِس لئے تھی کہ یہ تمہارے لئے خوش کر دینے والی خبر بن جائے اور تاکہ تمہارے دِل مُطمئن ہو جائیں۔ ورنہ (حق کی) مدد اور فتح تو خدا کے سوا کسی اور کے ہاں سے ہوا ہی نہیں کرتی۔ یقیناً اللہ بڑا ہی زبردست، غالب اور بالکل ٹھیک ٹھیک دانائی کے ساتھ کام کرنے والا ہے ۱۰ ع

ع ۱

اور وہ وقت جب خدا نے تم پر اپنی طرف سے نیند یا غنودگی کو طاری کر دیا تھا۔ تاکہ

www.drhasanrizvi.org

السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ
وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾
اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ۚ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا
فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾

تم پر اطمینان اور بے خوفی کا عالم طاری رہے اور آسمان سے تم پر پانی بھی برسا رہا تھا تاکہ اُس کے ذریعہ تمہاری پاکی اور طہارت کا سامان فراہم کردے، اور تم سے شیطانی خیالات کی نجاست کو بھی دُور کردے اور تمہاری ہمت بندھا کر تمہارے دلوں میں سکون اور مضبوطی پیدا کردے اور اِس طرح تمہارے قدموں کو جمادے (۱۱)

اور وہ وقت جب تمہارا پالنے والا مالک فرشتوں کو اِشارہ کر رہا تھا کہ: "میں تمہارے ساتھ ہوں۔ تم ایمانداروں کو ثابت قدم رکھ کر جمائے رکھنا۔ میں ابھی کافروں کے دِلوں میں رُعب ڈالے دیتا ہوں۔ تو تم اُن کی گردنوں پر کاری ضربیں مارو اور اُن کے ہر ہر جوڑ پر

www.drhasanrizvi.org

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾
ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾
وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ

خوب خوب چوٹیں لگاؤ ﴿۱۲﴾ یہ (حکم) اِس لئے ہے کہ اُن لوگوں نے اللہ اور اُس کے رسولؐ کا مقابلہ کیا اور جو بھی اللہ اور اُس کے رسولؐ کا مقابلہ کرے گا تو بلاشُبہ اللہ بھی سزا دینے میں بہت سخت ہے ﴿۱۳﴾ تو لو یہ ہے تم لوگوں کی سزا! اَب اِس سزا کا مزہ چکھو۔ اور (یہ بھی جان رکھو کہ) اصل میں حق کے اِنکار کرنے والوں کی (اصلی) سزا تو (جہنّم کی ابدی) آگ ہے ﴿۱۴﴾

اَے اِیمان والو! جب تمھاری کافروں سے لشکر کی صورت میں جنگ ہو تو تم اُن کے مُقابلے میں پیٹھ نہ پھراؤ ﴿۱۵﴾ جس نے اَیسے مَوقع پر پِیٹھ پھیری تو وہ اللہ کے غیظ وغضب

www.drhasanrizvi.org

مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ
جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾

میں گھِر جائے گا اور اُس کا ٹھکانا جہنّم ہوگا
جو بہت ہی بُری پلٹنے کی جگہ ہے۔ سِوا اِس
کے کہ وہ جنگی چال کے طور پر کسی طرف ہَٹ
کر پینترا بدل رہا ہو یا کسی (اَپنی) دُوسری فوج
سے جا ملنے۔ یا پناہ لینے کے لئے اَیسا کر رہا ہو ﴿۱۶﴾
پس (حقیقت تو یہ ہے کہ) تم لوگوں نے
اُن (کافروں) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے
اُن کو قتل کیا۔ اور آپؐ نے اُن پر جب مٹھّی
بھر خاک پھینکی تو (اصل میں وہ) آپؐ نے نہیں
پھینکی، بلکہ اللہ نے پھینکیؒ۔ اور یہ اِس لئے تھا
تاکہ اللہ مومنوں کو ایک اچھّی آزمائش سے
کامیابی کے ساتھ گزار دے۔ یقیناً اللہ تو بڑا
سُننے والا اور خوب جاننے والا ہے ﴿۱۷﴾ خدا کا

www.drhasanrizvi.org

ذٰلِكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِينَ ﴿١٨﴾
إِن تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۖ وَإِن تَنتَهُوا فَهُوَ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن تَعُودُوا نَعُدْ وَلَن تُغْنِيَ عَنكُمْ فِئَتُكُمْ
شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾

فضل و کرم تو تم لوگوں کے ساتھ ہے۔ اور (جہاں تک منکرینِ حق کا تعلق ہے تو) خدا منکرینِ حق کی ترکیبوں اور چالوں کو کمزور کر کے اور شکست دے کر رہے گا ⑱ (تو اَب اِن حق کے مُنکروں سے کہہ دو) اگر تم فیصلہ ہی چاہتے تھے تو لو فیصلہ تو تمھارے سامنے آگیا۔ اگر اَب بھی تم (اَپنی شرارتوں اور کفر سے) باز آجاؤ تو یہ تمھارے ہی لئے بہتر ہے۔ اور اگر پھر تم وہی کروگے، تو پھر ہم بھی اُسی سزا کا اِعادہ کریں گے۔ اور تمھاری جمعیّت چاہے کتنی ہی تعداد میں زیادہ کیوں نہ ہو وہ تمھارے کچھ بھی کام نہ آسکے گی (کیونکہ جانے رہو کہ بلاشبہ خدا تو مومنوں کے ساتھ ہے ⑲ ع

ع ۹ / ۱۶

www.drhasanrizvi.org

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا
عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾
وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ

اَے ایمان لانے والو! اللہ اور اُس کے
رسولؐ کی اِطاعت کرتے رہو۔اور اُن کا حُکم
سُننے کے بعد اُس سے مُنہ نہ موڑو ﴿۲۰﴾ اور اُن
لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو کہتے تو یہ ہیں
کہ ہم نے سُنا، حالانکہ وہ کِسی کی سُنتے ہی
نہیں ہیں ﴿۲۱﴾ یہ حقیقت ہے کہ خدا کے نزدیک
بدترین قسم کے چلنے پھرنے والے جاندار یا حیَوان
وہ بہرے اور گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام
ہی نہیں لیتے ﴿۲۲﴾ اگر اللہ اُن میں ذرا سی
بھی بھلائی یا خوبی جانتا تو ضرور اُن کو
سننے کی توفیق عطا فرماتاؔ (لیکن کیونکہ اُن
میں ذرا سی بھی کوئی خوبی اور حق طلبی ہے
ہی نہیں اِس لئے) اگر خدا اُن کو حق بات

www.drhasanrizvi.org

سُنواتا' تو وہ ضرور بے پروائی کے ساتھ مُنہ
پھیر جاتے ﴿۲۳﴾
اَے اِیمان لانے والو! اللہ اور اُس
کے رسولؐ کی آواز پر جواب دو۔ جب کہ
وہ تمھیں اُس چیز کی طرف بُلائیں جو تمھیں
زندہ کر دے گی۔ اور یہ جان رکھو کہ اللہ
اِنسان اور اُس کے دل کے درمیان حائل
ہو کر آڑ بن جاتا ہے۔ اور اُسی کی طرف
تم جمع بھی کئے جاؤ گے ﴿۲۴﴾ اور بچو اُس
فِتنہ و بلا سے کہ جو لازمی طور پر صرف اُنھیں
لوگوں سے مخصوص نہ رہے گا جو تم میں ظلم و
گُناہ کرنے والے ہیں (بلکہ وہ عذاب گناہگاروں
اور ظالموں کو نہ روکنے والوں اور اُن کا

لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾
يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا
دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ
الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ

www.drhasanrizvi.org

ساتھ دینے والوں کو بھی اپنی لپیٹ میں
لے لے گا کیونکہ) جانے رہو کہ خدا بڑی ہی
سخت سزا دینے والا ہے ۲۵

اور یاد کرو وہ وقت جب تم تھوڑے
سے تھے اور تم کو اس زمین پر کمزور سمجھا
جاتا تھا تم ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں لوگ
تم پر اچانک جھپٹ نہ پڑیں۔ پھر اللہ نے
تمھیں پناہ دی اور اپنی مدد سے تمھارے
ہاتھ مضبوط کیے اور تمھیں اچھی پاک و پاکیزہ
روزی عطا کی تاکہ تم شکر ادا کرنے
والے بنو ۲۶

اے ایمان لانے والو! اللہ اور اُس
کے رسولؐ کے ساتھ خیانت نہ کرو۔ (یعنی

خَاصَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۲۵
وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ
تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم
بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۲۶
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا

www.drhasanrizvi.org

اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٢٧
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ
عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٢٨
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ

اپنی اُن تمام ذمّہ داریوں کو اَدا کرو جو
خدا اور رسولؐ نے تم پر عائد کی ہیں) اور
خود اَپنی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو.
جب کہ تم (اِس بات کی بُرائی کو) خُوب
جانتے بھی ہو ۝٢٧ اور تمھیں معلوم ہونا چاہیئے
کہ تمھارے مال اور اولاد اِمتحان لینے کا
ذریعہ ہیں۔ اور اللہ کے پاس (اِس اِمتحان
میں کامیابی پر دینے کے لئے) بڑے سے
بڑا اَجر موجود ہے ۝٢٨ ع
اَے اِیمان لانے والو! اگر تم اللہ کے
غصّہ اور ناراضگی سے بچنے کی فِکر رکھوگے تو
وہ تمھیں "فرقان" (یعنی) وہ نِگاہ عطا کرے
گا جو حق و باطل کو الگ کرسکے گی (یا) تمھیں

ع ۹ ۳ ۱۷

www.drhasanrizvi.org

فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۲۹

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝۳۰

ایک خاص اِمتیازی اعلیٰ مقام کا مالک بنا دے گا، اور تمھاری غلطیوں اور بُرائیوں کو تم سے دُور کر کے تمھیں معاف کر دے گا۔ (کیونکہ) اللہ تو بڑا فضل و اِحسان کرنے والا ہے ۲۹

اور جب آپؐ کے خلاف وہ لوگ تدبیریں سوچ کر منصُوبے بنا رہے تھے تاکہ آپؐ کو قید کر لیں یا قتل کر ڈالیں یا (شہر سے اِس طرح) نِکال باہر کریں، (کہ آپ زندہ نہ بچ سکیں) تو وہ اَپنی چالیں چل رہے تھے اور اللہ اَپنے منصُوبے بنا رہا تھا، تو (آخرکار سب کو معلوم ہو ہی گیا کہ) اللہ سب سے بہتر منصُوبے بنانے والا ہے[1] ۳۰

www.drhasanrizvi.org

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ
لَقُلْنَا مِثْلَ هَٰذَا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝
وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ
فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ
أَلِيمٍ ۝
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ
اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝

جب اُن کو ہماری آیتیں سُنائی جاتی تھیں تو
وہ کہتے تھے ہاں! سُن لیا ہم نے۔ ہم چاہیں تو
اَیسی باتیں ہم خود بنا سکتے ہیں۔ یہ تو وہی اگلے
لوگوں کے پُرانے قصّے کہانیاں ہیں (۳۱) اور وہ وقت
بھی تمھیں یاد ہے کہ جب اُنھوں نے یہ کہا تھا کہ
اَے خدایا! اگر یہ واقعی حقیقی اور سچّی بات ہے اور
تیری ہی طرف سے ہے تو ہم پر آسمان سے پتّھر برسا
دے یا پھر ہم پر کوئی سخت تکلیف دینے والا عذاب
ہی لے آ (۳۲) مگر اللہ اَیسا نہیں ہے کہ اُن پر عذاب
اُتار دے جب کہ آپؐ اُن کے درمیان موجود ہوں
اور نہ ہی اللہ اُن پر اِس حالت میں عذاب نازل
کرنے والا ہے جب کہ وہ خدا سے اَپنے گُناہوں پر
معافی مانگ رہے ہوں[1] (۳۳) مگر اَب وہ اُن پر عذاب

www.drhasanrizvi.org

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ
اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً

کیوں نہ نازل کرے جب کہ وہ اَب مسجدِ حرام کا راستہ تک روک رہے ہیں، حالانکہ وہ اِس مسجدِ حرام کے جائز وارث یا متولّی نہیں ہیں۔ اُس کے جائز متولّی تو صرف صاحبانِ تقویٰ، یعنی بُرائیوں سے بچنے والے اور اللہ کے فرائض کو اَدا کرنے والے ہی ہو سکتے ہیں۔ مگر اُن میں کے زیادہ تر لوگ عِلم ہی نہیں رکھتے ﴿۳۴﴾ اللہ کے گھر کے پاس اُن لوگوں کی نماز سیٹیاں بجانے اور تالیاں پیٹنے کے سِوا اور کچھ بھی نہ تھی۔ تو لو پھر اَب اَپنے اُس اِنکارِ حق کی سزا کے عذاب کا مزہ چکھو ﴿۳۵﴾ جن لوگوں نے بھی حق بات کو ماننے سے انکار کر دیا ہے وہ اَپنے مال کو خدا کے راستے سے لوگوں کو روکنے پر خرچ کر رہے ہیں اور وہ ابھی اور بھی خرچ کرتے رہیں گے۔ مگر آخرکار یہی کام اُن کے پچھتانے اور غم کھانے کا سبب بنیں گے،

www.drhasanrizvi.org

ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۬ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ
يُحْشَرُونَ ﴿۳۶﴾
لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ
بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي
جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۳۷﴾
قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَنتَهُوا يُغْفَرْ لَهُم مَّا قَدْ سَلَفَ
وَإِن يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۸﴾
وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ
لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳۹﴾
وَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَ
نِعْمَ النَّصِيرُ ﴿۴۰﴾

پھر وہ مغلوب بھی ہوں گے۔ اور پھر یہ حق کے منکر جہنم کی طرف
گھیر گھیر کر لائے جائیں گے ﴿۳۶﴾ تاکہ اللہ پاک لوگوں کو گندے
لوگوں سے الگ کر دے اور پھر تمام گندگی اور بُرائی کو اکٹھا
کر کے ایک دوسرے پر رکھ کر جہنم میں جھونک دے۔ یہی لوگ
ع ۴ ۱۸ نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۳۷﴾ آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے
کہ اگر وہ اب بھی باز آجائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے اُس کو معاف
کر دیا جائے گا۔ لیکن اگر وہ پھر ایسا ہی کریں گے جو پہلے کر چکے
ہیں تو پھر جو کچھ پچھلے لوگوں کا حشر ہو چکا ہے وہ تو سب کو معلوم
ہے ﴿۳۸﴾ تو ان حق کے منکروں سے جنگ کرو یہانتک کہ فتنہ و فساد
باقی نہ رہے اور پورا دین اور بندگی صرف اللہ ہی کے لئے ہو جائے۔
پھر اگر وہ باز آجائیں تو بلاشبہ اللہ اُن کے افعال و اعمال کا خوب دیکھنے
والا ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر وہ نہ مانیں تو پھر یہ جان رکھو کہ اللہ تمہارا سرپرست اور
حامی ہے، اور وہ کیا ہی اچھا مالک، حامی، سرپرست اور مددگار ہے ﴿۴۰﴾

www.drhasanrizvi.org

محمد اقبال حسنی حنفی
ریسرچ اینڈ رجسٹریشن آفیسر محکمہ اوقاف

میں نے اس Holy Quran کے پارہ نمبر نو کو حرفاً حرفاً بغور
پڑھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں کوئی کمی
بیشی نہیں ہے اور زیر، زبر، پیش، جزم، مد وغیرہ درست ہیں۔
دوران طباعت اگر کوئی زیر، زبر، پیش، جزم، مد وغیرہ
ٹوٹ جائے تو اس کی کوئی ذمہ داری ہمارے ذمے نہیں ہے۔

حافظ فیض اللہ شاہ سعیدی
منظور شدہ پروف ریڈر

نزولِ قرآن کا مقصد اور عبادت کی حقیقت

○ ......''اور ہم نے قُرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟''

(القرآن: سورہ قمر: ۵۴۔۱۷)

○ ......''یہ (قرآن) بڑی برکت والی کتاب ہے جس کو ہم نے آپؐ پر اُتارا ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور وفکر کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں''

(القرآن: سورہ ص: ۳۸۔۲۹)

○ ......''تلاوت بغیر تدبّر، غور وفکر کے نہیں ہوتی''

(الحدیث)

○ ......''عبادت یہ نہیں کہ تم کثرت سے کھڑے ہو کر نمازیں پڑھے جاؤ اور لمبے لمبے رکوع اور سجدے کیے جاؤ۔ بلکہ عبادت یہ ہے کہ اللہ کے کاموں اور آیتوں پر غور وفکر کیا جائے۔''

(الحدیث)

○ ......''ایک گھنٹہ غور وفکر کرنا ستر (۷۰) سال عبادت کرنے سے بہتر ہے''

(الحدیث)

میزان فاؤنڈیشن

اِسلامک ریسرچ سینٹر

عائشہ منزل چوک، فیڈرل بی ایریا نمبر ۶ شاہراہِ پاکستان، کراچی

0345-2443358

0315-8200311, 0321-8475550, 0300-4496512

Email: mz.foundation@hotmail.com

کتبہ: سیّد جعفر صادق

Printed by System Graphics Karachi

ایڈیشن: 2012-13